© rasailojaraid.com

(۲)

قصاص و دیت کے بارے میں ترجمان القرآن کے شمارہ، ماہ جون کے اوراق پر منصورہ کی مقرر کردہ علماء کمیٹی کی طرف سے بڑی اہم تفصیلی بحثیں آچکی ہیں۔ صرف ایک پہلو سے تشنگی رہی۔ محترم خالد اسحٰق صاحب ایڈووکیٹ جو ذہنی طور پر محبِ اسلام، تحقیق پسند اور صاحبِ مطالعہ ہیں، جن کو تحریکِ اسلامی سے گہری دلچسپی ہے اور جن سے ہمارے دوستانہ تعلقات ہیں، نیز جن کا معاملہ تحریف پسندوں سے بالکل مختلف ہے[1]، ان کی اُٹھائی ہوئی بحث کا جواب تشنہ رہا ۔ حالانکہ موصوف کی شخصیت اور ان کی تحریر کو مقامِ اوّل حاصل تھا۔ اب اُس بحث کا بہت ہی مدلّل اور تفصیلی جواب مولانا گوہر رحمٰن صاحب (دارالعلوم تفہیم القرآن، مردان) نے لکھا ہے۔ ستمبر کا پورا ترجمان القرآن اسی بحث کے لیے وقف کیا جا رہا ہے۔ گویا سابق "قصاص و دیت" نمبر کے بعد یہ ترجمان القرآن کا دوسرا خصوصی نمبر قصاص و دیت ہی کے بارے میں ہے۔

مجھے اپنے دائرۂ روابط کے باہر کے بھی متعدد علماء کا خصوصی احترام ملحوظ رہا ہے اور بہت سے بزرگوں کے لیے اب بھی ہے۔ اپنے قریبی دائرے میں بھی بہت سے تقویٰ کیش اہلِ علم کا غیر معمولی احساسِ احترام رہا۔ مثلاً مولانا محمد چراغ استاذِ اعلیٰ مدرسہ عربیہ گوجرانوالہ، مولانا عبدالعزیز صاحب (مرحوم کوئٹہ والے)، مولانا محمد علی مظفری، مولانا گلزار احمد مظاہری،

---

[1] پچھلے پرچے میں بحث کے انداز کے متعلق ہم ایک عمومی معذرت کر چکے ہیں، مگر وہ خالد اسحٰق صاحب کے معاملے میں کافی معلوم نہیں ہوتی۔ میں ان سے اپنی طرف سے، اور کمیٹی کے دوسرے شرکاء اور اکابرِ منصورہ کی طرف سے بھی نہایت واضح طور پر دوبارہ ازالۂ شکایت چاہتا ہوں۔ ان کے متعلق میرے یا کسی دوسرے صاحب کے جملے سے انہیں جو تکلیف پہنچی ہو، اُمید ہے کہ وہ ایسی چیزوں کو معاف فرما دیں گے۔ بحث کا مدّعا صرف افہام و تفہیم ہونا چاہیے۔ اِلّا آنکہ کسی شر پسند اور مخالفِ شریعت عنصر کی ساز باز کا معاملہ سامنے ہو۔ اس مرتبہ خالد اسحٰق صاحب کے مضمون (بہ سلسلہ قصاص و دیت) کے متعلق جو گفتگو پیش کی جا رہی ہے، اُمید ہے کہ وہ کسی درجے میں وجہ شکایت نہ ہو گی۔ (مدیر)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مولانا خلیل حامدی صاحب، ملک غلام علی صاحب سابق خصوصی سیکرٹری مولینا سید ابوالاعلیٰ مودودی رحمہ اللہ، حال جسٹس وفاقی شرعی عدالت پاکستان، ادارہ معارف اسلامی اور منصورہ کے مدرسۂ دینیہ میں خدمات انجام دینے والے شیخ الحدیث مولانا عبدالمالک، مفتی سیاح الدین صاحب کاکاخیل اور متعدد دوسرے حضرات جن سب کے نام میں یہاں درج نہیں کر پا رہا۔ اس صف میں ایک ممتاز مقام میری نگاہ میں مولانا گوہر رحمٰن صاحب کو حاصل ہے۔ مولانا جہاں پیکرِ اخلاص و تقویٰ اور مجسمۂ محبت و مودّت ہیں وہاں علمی لحاظ سے ان کا بو مرتبہ مختلف مشاورتوں اور کمیٹیوں کے علاوہ منصورہ کے سالانہ "دورہ ہائے تفسیر" اور "اسلامی سیاست" نامی کتاب، اور اب قصاص و دیت کی بحث میں میرے سامنے آیا ہے، میں بلا اندیشۂ تردید یہ کہہ سکتا ہوں کہ کتاب و سنّت اور فقہ کے علوم میں جو وسیع مطالعہ اور عمیق بصیرت مولانا کو حاصل ہے، وہ اجتہاد کے اسرار و رموز کی جن باریکیوں تک ہماری نگاہوں کو پہنچا دیتے ہیں اور اہل زیغ و ضلال کو بلا مداہنت جس خوبی سے تحریر و تقریر کی زد میں لیتے ہیں، اپنے حلقہ ہائے ربط میں ایسی کوئی دوسری مثال میرے سامنے نہیں ہے۔

جناب خالد اسحٰق ایڈووکیٹ کی بحث قصاص و دیت میں جس زورِ استدلال اور جس باریک بین نگاہِ عمیق سے انہوں نے اپنا تحقیقی و تنقیدی مقالہ لکھا ہے، اسے پڑھ کر دل جھوم جھوم گیا اور دوسرے تمام بزرگ بھی شدید متاثر ہوئے۔

بالاتفاق سب نے ضروری سمجھا کہ اس قیمتی دستاویز کو ترجمان القرآن کے صفحات میں محفوظ کر لیا جائے، کیونکہ ابھی کچھ پتہ نہیں کہ زیر بحث مسئلے کا اونٹ کس کروٹ بیٹھتا ہے۔ نیز اگر کوئی فیصلہ ہو بھی جائے تو آئندہ ایک انحراف پسند گروہ کشمکش کی راہیں بار بار نکال سکتا ہے۔ علاوہ ازیں اسی

لہ کاشکر اس سالانہ دورۂ تفسیر میں جو وسط شعبان سے ۲۷ رمضان تک جاری رہتا ہے اور جس میں اللہ کا ایک بندہ سات گھنٹے روزانہ کی گفتگو سے تفسیر، حدیث اور فقہ اور مروجہ اختلافی مسائل پہ اکابر اسلاف کی کتابوں کے حوالے دے کر تفسیری بحث کرتا ہے، ملک کے سنجیدہ وکلا، مصنفین، اساتذہ اور دوسرے پڑھے لکھے لوگ زیادہ سے زیادہ تعداد میں قیام و طعام اور آمد و رفت کا اپنا اپنا انتظام کر کے شریک ہوا کرتے۔ (مدیر)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

طرز کے اور مسائل اُٹھ سکتے ہیں۔ اِن سب کے بارے میں پہلے سے اہلِ ایمان اور اربابِ نظر کو معلوم ہونا چاہیے کہ نصوص و اجماع میں تجدّد اپنے لیے کس کس طرح رخنے پیدا کرکے کم علم عوام اور خواتین کو متاثر کر سکتا ہے۔

قارئین کرام

محترم خالد اسحٰق صاحب کا اصل انگریزی مضمون اس شمارے میں شامل ہے تاکہ جو لوگ ضروری سمجھیں وہ براہ راست ان کے خیالات دیکھ سکیں۔ اُردو دان قارئین کے لیے ترجمہ کی اشاعت کی ضرورت اس لیے نہیں کہ مولانا گوہر رحمٰن صاحب نے ان کے دعاوی، اعتراضات اور استدلالات کے ضروری اقتباس اُردو میں بیان کرکے ان پر بحث کی ہے۔

خالد اسحٰق صاحب کا انگریزی مضمون آخر میں اس لیے لگانا پڑا کہ شروع میں لگایا جاتا تو انگریزی کے صفحات کو دائیں سے بائیں جانب پڑھنا کچھ عجیب سا لگتا۔

ہماری نئی مطبوعات

۱۔ خورشیدِ رسالت کی پانچ کرنیں	آباد شاہ پوری	۱۸/- روپے
۲۔ یادِ رفتگاں	ماہر القادری	۴۲/- 〃
۳۔ اسلام میں جرم و سزا	ڈاکٹر عبدالعزیز عامر	۳۳/- 〃
۴۔ اسلامی ریاست کی ذمہ داریاں	امام ابن تیمیہ	۱۸/- 〃

البدر پبلی کیشنز۔ اُردو بازار۔ لاہور ۲

© rasailojaraid.com